صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 14 ستمبر 2015ء

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 14 ستمبر 2015ء 29 ذیقعد 1436 ہجری 14 تبوک 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 210

چشم پوشی اور عطا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک اونٹنی گم ہوگئی۔ ایک اعرابی کو ملی تو اس نے رسول اللہؐ کو تحفہ کے طور پر دی۔ لیکن رسول اللہؐ نے اسے یہ بتائے بغیر کہ یہ میری ہی اونٹنی ہے اس کو سات اونٹنیاں تحفہ کے طور پر دیں۔

(مسند احمد جلد2 صفحہ :292 حدیث :7905)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے اپنی کتاب ''سیرت مسیح موعود'' ص 302 پر مندرجہ ذیل ایمان افروز واقعہ قلمبند کیا ہے۔ جس سے حضرت مسیح موعود کی جود وسخا نمایاں ہوتی ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

''قادیان کے قریب سٹھیالی ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ جو قادیان سے تقریباً 6 میل کے فاصلہ پر ہوگا۔ وہاں سے ایک فقیر آیا کرتا تھا۔ وہ بیت مبارک کی چھت کے نیچے آ کر کھڑکی کے پاس آواز لگایا کرتا تھا۔ اس کی آواز یہ ہوتی تھی۔ غلام احمد 1 روپیہ لینا ہے۔ یعنی اے غلام احمد روپیہ لینا ہے اور وہ وہاں بیٹھ جاتا۔ حضرت صاحب کسی کام میں بعض اوقات مصروف ہوتے اور آپ کی توجہ اس کام میں ہوتی اور اس فقیر کی آواز کو نہ سن پاتے۔ فقیر ہر تھوڑی دیر کے بعد آواز لگاتا۔ جو اکثر لوگوں کو ناگوار لگتا اور اگر کوئی اس فقیر کو منع کرتا تو کہہ دیتا تھا کہ میں تمہارے پاس تو نہیں آیا۔ میں تو غلام احمد سے مانگتا ہوں۔ حضور کو جب معلوم ہو جاتا کہ کسی نے اسے کچھ کہا ہے تو حضور ناراض ہوتے تھے اور فوراً باہر تشریف لا کر مسکرا کر فقیر کو روپیہ عنایت فرما دیتے تھے۔

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی فرماتے ہیں:

''ایک دن ایسا ہوا کہ نماز عصر کے بعد آپ معمولاً اٹھے اور بیت کی کھڑکی میں اندر جانے کے لئے پاؤں رکھا اتنے میں ایک سائل نے آہستہ سے کہا کہ حضور میں سوالی ہوں۔ حضور کو اس وقت ایک ضروری کام درپیش تھا اور کچھ اس سائل کی آواز دوسری آوازوں میں گھل مل گئی۔ حضور اندر چلے گئے اور فقیر کی صدا پر کوئی توجہ نہ دی لیکن جب گھر کے اندر تشریف لے گئے۔ تو فقیر کی دھیمی آواز پھر کان میں پڑی اور آپ فوراً واپس تشریف لائے اور خلیفہ نورالدین صاحب کو آواز دی کہ ایک سائل تھا۔ اسے دیکھو کہاں ہے؟ وہ سائل آپ کے گھر کے اندر تشریف لے جانے کے بعد چلا گیا تھا۔ خلیفہ صاحب نے بہت ڈھونڈا مگر پتہ نہ چلا۔ شام کو حسب عادت نماز پڑھ کر حضور خدام میں جلوہ افروز ہوئے تو وہی سائل آ گیا اور سوال کیا۔ حضور نے بہت جلدی جیب سے کچھ نکال کر اس کے ہاتھ میں رکھ دیا اور اب ایسا معلوم ہوا کہ آپ ایسے خوش ہوئے ہیں کہ گویا کوئی بوجھ آپ کے اوپر سے اتر گیا ہے۔ چند دن بعد ایک تقریب میں حضور نے ذکر فرمایا کہ اس دن جب وہ سائل نہ ملا۔ تو میرے دل پر بہت بوجھ ہوا اور میں سخت بے قرار رہا اور مجھے خوف ہوا کہ کہیں مجھ سے کوئی خطا تو سرزد نہیں ہوئی کہ میں نے سائل کی طرف دھیان نہ کیا اور یوں جلدی اندر چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ شام کو واپس آ گیا۔ ورنہ خدا جانے میں کس اضطراب اور تکلیف میں رہتا۔ میں نے دعا بھی کی تھی کہ اللہ تعالیٰ اسے واپس لائے۔''

(سیرت حضرت مسیح موعود ص 59)

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 9۔اکتوبر 2015ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

نمایاں کامیابی

مکرم ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیزم عرفان احمد انصاری نے Cranfield یونیورسٹی UK سے Finance کے شعبہ سے متعلق مضمون (Private Finance Initiatives) میں اپنی پی ایچ ڈی (Ph.D) کی تعلیم کامیابی سے مکمل کر لی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جلسہ سالانہ برطانیہ 2015ء کے موقع پر میڈل سے نوازا ہے۔ عزیزم ڈاکٹر عرفان احمد انصاری محترم خان قاضی محمد رشید صاحب مرحوم کا پوتا اور محترم عبدالقدیر صاحب مرحوم کا نواسا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کی یہ کامیابی اس کے لئے اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

دعا کی خصوصی درخواست

جیسا کہ احباب کے علم میں ہے الفضل کے ایڈیٹر اور پرنٹر پر بے بنیاد مقدمات بنائے گئے ہیں۔ الفضل کے پرنٹر اور پبلشر مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ 30 مارچ 2015ء سے ماہنامہ انصاراللہ کے حوالہ سے ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار ہیں۔ ان کی ضمانت کی کوشش جاری ہے۔ احباب کرام سے تمام اسیران راہ مولا اور مقدمات میں ملوث تمام افراد کی باعزت رہائی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ایڈیٹر)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

جناب فیض چنگوی کے چند منتخب اشعار

سہارا ہے تو بے سہاروں کا یا رب
ترے در پہ آیا ہوں میں بے سہارا

ہاں وہی کامل نمونہ پاک رُو نور خدا
ہاں وہی امی لقب حضرت محمدؐ مصطفٰے

وہ نور اولیں آیا وہ نور آخریں آیا
مبارک ہو جہاں والو وہ تاجِ مرسلیں آیا

اسمعو صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
ہے شہادت یہ صدائے آسمانی آپ کی

قرینے علم و دانش کے بدل ڈالے مسیحا نے
وقارِ عشق دیں بخشا، محبت کی فغاں بخشی

رباب ہستی کے تار دیکھو وہ کس کی اُنگلی ہلا رہی ہے
سنبھل کے بیٹھو جہان والو! فلک کے تیور بدل رہے ہیں

یہ کس کے بندے غلام کس کے نہ اس کو سمجھے زمانے والے
حصولِ مہر و وفا کی خاطر وفورِ غم کو اٹھانے والے

مری راہوں میں کانٹوں کو بچھانے والو خود آکر
مرے پائے طلب کی کامرانی دیکھتے جاؤ

اس قدر جلوے منور ہیں رخ پُر نور کے
طائرانِ قدس بھی رقصاں ہیں کوہِ طور کے

صداقت کا پرچم اڑاتا چلا جا
محبت کا ڈنکا بجاتا چلا جا

اے راہِ دیں میں رواں مسافر وہ یاد تم کو کیا کریں گے
جو پیچھے نقش قدم پہ تیرے ہزاروں انساں چلا کریں گے

اگر راستوں میں بھٹکتے رہو گے
تو بھٹکوں کو رستہ دکھاؤ گے کیسے

ادھر آؤ مل کر بنائیں قطاریں، قدم کو سنواریں، یقیں کو ابھاریں
عمل کی ضیاء، فکر کی روشنی سے، پریشان دنیا کے رستے سنواریں

جو شاخ گل سے کٹ کر بکھرا زمیں کے اوپر
پھر شاخ پر نہ آیا گیندا، گلاب جا کر

ساحل پہ چناب کے اے یارو ربوہ کی نرالی بستی ہے
ہے بستی چھوٹی سی لیکن یہ بستی روح ہستی ہے

ارادوں میں کرو پیدا بلندی، پائیداری بھی
ہمالہ کی بلندی کو تمہیں نیچا دکھانا ہے

جفا کے بدلے وفا دکھانا یہ دلنوازی نہیں تو کیا ہے
میں سن کے دشنام دوں دعائیں یہ پاکبازی نہیں تو کیا ہے

اُٹھو اے نوجوانو! تھام کر ہمت کی زنجیریں
بڑھو! بڑھ کر بدل ڈالو زمانے بھر کی تقدیریں

لہو کے گھونٹ پی پی کر خدا کا نام لیتے ہیں
انہیں کے دم سے زندہ فیض اب تک حق پرستی ہے

نہ پوچھ کیا کیا مصیبتوں سے یہ کھوئی منزل ملی ہے مجھ کو
یہ کتنی رسوا ہوئی ہے میری جبیں ترے آستاں سے ہٹ کر

کبھی ہرگز نہ تھا ممکن مجھے مقصود مل جاتا
محبت میں نہ جو رہبر ترا نقش قدم ہوتا

مرا حال پھر آج پوچھا گیا ہے
خدا جانے تازہ ستم کیا کریں گے

غیروں کا کیا گلہ ہو کہ آخر وہ غیر تھے
دیتے نہ کاش مجھ کو میرے آشنا فریب

جو رشک لالہ زار ہے داغوں سے فیض کا
اس قلب داغدار سے واقف نہیں ہو تم

زمانے نے کیا مجبور گر آئے تو کیا آئے
رضا مندی سے خود ہی گر چلے آؤ تو اچھا ہے

بعد رسوائی کے جن کی بزم سے جانا پڑا
وائے مجبوری کہ ہم کو پھر وہاں آنا پڑا

ہے کسی شیریں دہن کا اس میں رس گھولا ہوا
ٹھنڈی ٹھنڈی چاندنی میں کس کی لے پاتا ہوں میں

فلک کو بھی ہلا کر رکھ دیا ہے قلب مضطر نے
نہ ہرگز دل فگاروں کو ستانا ہم نہ کہتے تھے

عشق کی بستی میں رہنا ہے تو مثل شمع جل
اور گزرنا ہے تجھے تو مثل پروانہ گزر

انتخاب: پروفیسر عبدالصمد قریشی

مکرم میر انجم پرویز صاحب

محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب

محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب اپنے نام کے ساتھ ہمیشہ واقف زندگی ضرور لکھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ ہمیں حضرت مصلح موعود نے یہ ہدایت فرمائی تھی کہ آپ لوگوں کا اصل ٹائٹل واقف زندگی ہے، اس کو کبھی نہ بھولیں۔ باقی منصب تو بدلتے رہتے ہیں۔ کبھی کسی جگہ خدمت کا موقع مل جاتا ہے اور کبھی کسی جگہ، لیکن ہر حالت میں آپ واقف زندگی رہتے ہیں۔ آپ کو اپنے اس ٹائٹل کو کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔

ماہ فروری مارچ 2013ء میں شاہدین کے مقالوں کے انٹرویو ہو رہے تھے جو دوپہر 12:30 بجے شروع ہو کر تقریباً 4:00 بجے تک جاری رہتے۔ مورخہ 13 مارچ 2013ء کو انٹرویوز کا آخری دن تھا۔ انٹرویوز سے فارغ ہو کر نماز ظہر و عصر ادا کرنے کے بعد آپ ڈاک دیکھنے لگ گئے اور تقریباً 6:00 بجے شام تک ساری ڈاک چیک کر کے فارغ ہوئے۔ خاکسار ان دنوں ڈاک دکھایا کرتا تھا اور رہنمائی لے کر بیشتر دفتری معاملات دیکھا کرتا تھا اس لیے جب تک وہ دفتر میں موجود ہوتے خاکسار بھی ان کے ساتھ دفتر میں حاضر رہتا تھا۔ آپ نے خاکسار سے کہا کہ میرے والد صاحب جس دن فوت ہوئے تھے اپنے دفتر کا آخری دن کا کام بھی ختم کر کے گئے تھے اور اس وقت ان کا کوئی کام پینڈنگ (pending) نہیں تھا، اس لیے میں نے کہا کہ زندگی کا کیا بھروسا ہے، کام ختم کر کے ہی جانا چاہئے۔ ایک دو معاملات تفصیلی غور کے متقاضی تھے، ان کے بارے میں کہنے لگے یہ کل کریں گے۔ چنانچہ دوسرے دن جمعرات کو باقی ڈاک کے ساتھ یہ معاملات بھی نپٹا کر تقریباً تین بجے گھر گئے اور جمعہ 15 مارچ کو ہسپتال میں داخل ہو گئے اور ہفتہ 16 مارچ کو آپ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اس طرح آپ بھی اپنے آخری ورکنگ ڈے یعنی جمعرات تک کام کرتے رہے اور اپنے والد صاحب کی طرح کوئی کام معلق (پینڈنگ) نہیں رہنے دیا۔

آپ اپنے مفوضہ کام وقف کی روح کو مدّنظر رکھتے ہوئے پوری محنت اور تندہی سے انجام دیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ رخصت بہت کم لیتے تھے۔ بیماری کی حالت میں بھی دفتر آجایا کرتے تھے اور چھٹی کرنے کو پسند نہیں کرتے تھے۔ آخری دنوں میں، جب سانس کی تکلیف شروع ہو گئی تھی، ٹھیک طرح سے سو نہیں پاتے تھے۔ آپ کی آنکھیں بوجھل اور چہرے پر تھکاوٹ کے آثار نمایاں ہوتے تھے پھر بھی سارا سارا دن کام کرتے رہتے تھے۔

خلافت کا خاص ادب آپ کو ہمیشہ خوف ورجا کے مابین حالت میں رکھتا تھا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں کوئی خط یا کسی دفتری معاملے کے بارے میں لکھنا ہوتا تو اپنی تحریر کو بار بار پڑھتے اور کاٹ کاٹ کر لکھتے کہ مبادا کوئی ایسی بات رقم ہو جائے جو مناسب نہ ہو۔ اس بات کا بھی خیال رکھتے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دل میں فلاں خیال یا فلاں سوال بھی پیدا ہو سکتا ہے، اس لئے اس کی وضاحت یا جواب بھی آ جانا چاہیے۔ آپ سمجھتے تھے کہ بات ہر پہلو سے واضح ہونی چاہئے تاکہ خلیفہ وقت کو بات سمجھنے میں کوئی مشکل نہ ہو اور وضاحت نہ طلب کرنی پڑے۔ آخری خط جو آپ نے حضور انور کی خدمت میں بھیجا اس کو ڈرافٹ کرنے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ اس کو بھی بار بار پڑھ کر اصلاح کی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو چار خلفاء کا زمانہ دیکھنے کا موقع دیا اور ان کے ساتھ کام کرنے کی توفیق دی۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ جب 1956ء میں میں ایم اے کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے بہت سی ہدایات دیں اور فرمایا کہ آپ نوجوانوں کو بھی وقف کی تحریک کریں اور الفضل میں مضمون لکھیں اور اہل پیغام (لاہوری جماعت) پر ثابت کر دیں کہ خلیفہ وقت کے ساتھ صرف بوڑھے نہیں ہیں بلکہ جوان بھی ہیں۔ پھر حضور نے فرمایا کہ محض خدا کے لیے کام کرنا ہے۔ دوسروں سے تعاون کرتے ہوئے کام کریں لیکن جماعت کا مفاد ہمیشہ مدنظر رہے۔ جہاں جماعتی مفاد کا حرج ہو رہا ہو وہاں کسی کی کوئی پروا نہیں کرنی، خواہ کوئی ہو۔ پھر خدا کی خاطر آپ نے Stand لینا ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے توفیق دی اور میں ان ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق پاتا رہا۔

حضرت مصلح موعود کی شفقت کا ایک واقعہ آپ نے بتایا کہ میری شادی ستمبر 1964ء میں ہوئی تھی۔ میرے والد حضرت صوفی غلام محمد صاحب مرحوم نے حضرت مصلح موعود کو صرف یہ اطلاع دی کہ فلاں تاریخ کو میرے بیٹے مصلح الدین کی شادی ہے اور دعا کی درخواست کی۔ حضور نے اس بات کو یاد رکھا اور شادی کے دن اپنی گاڑی دے کر ڈرائیور کو بھیجا اور فرمایا کہ پتہ کرو کہ مصلح الدین کی شادی کہاں ہے اور اس کی بیگم کو میری گاڑی میں لے کر آنا۔ حضور نے ڈرائیور کو بیوک (Buick) گاڑی دے کر بھجوایا تھا جو مجھے رخصتی کے وقت مع بیگم ہمارے گھر چنیوٹ لے کر گیا تھا۔

خاکسار کو وکالت تعلیم میں متعین ہوئے ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا۔ گرمیوں کے دن تھے۔ وکالت تعلیم میں مربیان اور جامعات بیرون کے اساتذہ کی ٹریننگ کلاس ہوتی تھی۔ خاکسار کو دیگر دفتری امور کے ساتھ اس کلاس کی نگرانی کا کام بھی تفویض تھا۔ ایک دن صبح کلاس میں اتفاق سے میری جیب میں کوئی ٹشو پیپر نہ تھا اور مجھے گرمی کی وجہ سے سخت پسینہ آ رہا تھا۔ کلاس کے بعد خاکسار تھوڑی دیر کے لئے دفتر سے باہر گیا، واپس آیا تو میری میز پر ایک نفیس قسم کا نیا تولیہ رومال پڑا تھا۔ دفتر کے کارکنان نے بتایا کہ چودھری صاحب نے آپ کے لئے یہ رومال رکھا ہے۔ تھوڑی دیر بعد جب میں آپ کے پاس ڈاک دکھانے کے لئے گیا تو مجھے کہنے لگے یہ آپ کے لئے تحفہ ہے۔

اسی ضمن میں آپ نے ایک واقعہ بھی بیان کیا کہ ایک دن آپ بیت مبارک میں صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کے ساتھ کھڑے نماز ادا کر رہے تھے۔ آپ سنتیں ادا کر کے بیٹھے تھے کہ صاحبزادہ صاحب سجدے میں جا کر اُٹھے تو ان کے چہرے کے آثار دیکھ کر آپ نے اندازہ کر لیا کہ سجدہ کی جگہ صاف نہیں۔ کہتے ہیں اس وقت میری جیب میں بالکل نیا رومال موجود تھا۔ میں نے نکال کر صاحبزادہ صاحب کی سجدے کی جگہ پر بچھا دیا۔ بعد میں صاحبزادہ صاحب نے شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ آپ نے بالکل صحیح اندازہ کیا تھا، اُس جگہ سے بدبو سی آ رہی تھی۔

آپ صفائی کا بہت خیال رکھتے تھے۔ لباس پوشاک، رہن سہن اور کھانے پینے ہر چیز میں نفاست پسند تھے۔ ایک دن آپ نے بتایا کہ میرے پاس ہر سوٹ میں ہمہ وقت 2 رومال رہتے ہیں۔ ایک منہ وغیرہ صاف کرنے کے لیے اور دوسرا ناک وغیرہ کی صفائی کے لیے۔ گھر والوں کو کہا ہوا ہے کہ کپڑے استری کر کے دو جیبوں میں 2 رومال رکھ دیا کریں۔

آپ اپنے والد صاحب کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کرتے تھے کہ وہ ہر روز سردی ہو یا گرمی نماز تہجد سے قبل غسل ضرور کیا کرتے تھے اور میں بھی اپنے والد صاحب کی پیروی میں ایسا ہی کرتا ہوں۔ جب خصوصی دعائیں اور تضرع کرنی ہو اس دن الگ بستر میں سوتا ہوں۔

آپ ایک خوش ذوق انسان تھے۔ عمر کے آخری حصے میں بھی لباس انتخاب کر کے پہنتے تھے۔ جوتے بھی ہمہ وقت صاف رکھتے تھے۔ آپ بتایا کرتے تھے کہ زمانہ طالبعلمی میں جب ہمارے وسائل بہت کم تھے تب بھی میں اپنے آپ کو نسبتاً خوش لباس ہی رکھتا تھا۔ ایک بہت اچھا سفید سوٹ میرے پاس ہوتا تھا جس کو میں بعض دفعہ ایک دن پہن کر رات کو دھو لیتا اور دوسرے دن پھر وہی پہن لیتا تھا اور لوگ سمجھتے کہ شاید میرے پاس کئی ایسے قیمتی لباس موجود ہیں، حالانکہ میرے پاس ایک ہی اچھا سوٹ تھا۔

اپنے انہی دنوں کی ایک یاد میں ہمیں شریک کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے وسائل بہت محدود تھے اور ہمارے والد صاحب بھی سفید پوشی سے گزر بسر کرتے تھے۔ ایک دن گھر آئے تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ ہماری والدہ نے پوچھا: کیا بات ہے؟ کہنے لگے: آج ایک شخص نے مجھ سے ایک خطیر رقم بطور قرض مانگی ہے۔ میرے پاس تو اس کی مدد کے لیے کچھ نہیں، لیکن اللہ تعالیٰ کا کتنا احسان ہے کہ اس نے بھرم رکھا ہوا ہے اور ہمیں دیکھ کر لوگ حسن ظن رکھتے ہیں کہ ان کے پاس اتنے پیسے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کا خیال کر کے میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ ہم مربیان اور واقفین زندگی کو بھی کہا کرتے تھے کہ اپنی وضع قطع ایسی نہیں بنانی چاہئے جسے دیکھ کر دوسرے لوگ ترس کھائیں اور قابل رحم سمجھیں، بلکہ تنگدستی کے باوصف اپنے وقار کا خیال رکھنا چاہئے اور عزت نفس کو ہاتھ سے نہیں دینا چاہئے۔

علمی لحاظ سے بھی آپ ایک مضبوط شخصیت کے مالک تھے۔ سب سے بڑھ کر آپ کو قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کا خاص شوق تھا۔ قرآن کریم کا معتد بہ حصہ آپ کو زبانی یاد تھا۔ قرآن کریم کے تمام ایسے مقامات جن کے الفاظ آپس میں ملتے جلتے تھے آپ نے نشان زدہ کیے ہوئے تھے۔ اپنی یادداشت اور غلطی سے بچنے کے لئے آپ نے ایک جگہ پر دوسری جگہ کا حوالہ لکھا ہوتا تھا۔ اکثر بتایا کرتے تھے کہ یہی الفاظ یا اس سے ملتے جلتے الفاظ فلاں آیت میں بھی آئے ہیں اور حفاظ عموماً غلطی سے یہاں سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ میں نے نشان اس لئے لگائے ہوئے ہیں کہ غلطی نہ ہو۔

اسی طرح آپ کو حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی تفاسیر اور انگریزی ترجمہ وتفسیر پر خاصا عبور حاصل تھا۔ بیشتر اہم تفسیری نکات آپ کو ازبر ہوتے تھے۔ عربی زبان سے واقفیت کم ہونے کے باوجود آپ نے قرآن کریم کا اس قدر مطالعہ کیا ہوا تھا کہ براہ راست قرآن کریم کے عربی متن کو بخوبی سمجھ لیتے تھے اور بنیادی عربی قواعد بھی جانتے تھے۔ مربیان و اساتذہ جامعات بیرون کی کلاس میں ہمیں آپ کے علم سے استفادہ کرنے کا موقع ملتا رہتا تھا۔

ایک لمبا عرصہ آپ کو بیت مبارک میں امامت کا شرف بھی حاصل رہا۔ اس میں آپ اس بات کا التزام کرتے تھے کہ قرآن کریم کے مختلف حصے نمازوں میں سنائے جائیں تاکہ مقتدی قرآن کریم کے مختلف مضامین کی سیر کر سکیں۔ چنانچہ آپ مضمون کو پیش نظر رکھ کر آیات یا سورتیں منتخب کیا کرتے تھے اور باقاعدہ تیاری کر کے جایا کرتے تھے کہ آج فلاں مضمون کی آیات سنانی ہیں اور کل فلاں مضمون کی۔

یہی حال آپ کے درسوں کا تھا۔نمازوں کے بعد تفسیر کبیر یا حدیث یا ملفوظات کا درس ہوتا تھا۔ آپ درس کی بھی تیاری کر کے جایا کرتے تھے۔ آپ بیان کیا کرتے تھے کہ میں آئندہ ایک ہفتے کا درس پڑھ لیتا تھا اور جس دن جس حصے کا درس دینا ہوتا نماز سے پہلے اسے دوبارہ پڑھ لیتا تھا اور جب میں درس دے رہا ہوتا تھا تو اس وقت میں تیسری دفعہ پڑھ رہا ہوتا تھا۔اس کا ایک فائدہ تو یہ ہوتا تھا کہ تفسیر، حدیث اور ملفوظات کے مضامین اچھی طرح ذہن نشین ہو جاتے تھے۔ دوسرے اگر کوئی مشکل لفظ آجاتا تو میں اس کو پہلے ہی چیک کر لیتا تھا۔ اس طرح درس کے دوران میں کبھی شرمندگی نہیں اٹھانی پڑی۔

آپ ہر کام تیاری کے ساتھ کرتے تھے اور یہ آپ کا نمایاں وصف تھا کہ ہر کام کی پیشگی تیاری کر لیتے تھے۔ چاہے کوئی میٹنگ ہو یا مجلس ہو آپ تیاری کر کے جاتے تھے اور ممکنہ سوالات کا جواب پہلے ہی تیار رکھتے تھے، چاہے وہ سوال ہو یا نہ ہو۔ مجلس افتاء کے ممبر بھی تھے اور وہاں بھی حسب توفیق تیاری کے ساتھ جاتے تھے۔ جو معاملات مجلس افتاء میں پیش ہوتے ان کے بارہ میں مشورہ بھی کر لیتے تھے۔ خاکسار کو بھی یہ فائلیں پڑھنے کے لیے دیتے اور علمی فائدہ پہنچاتے تھے۔

آپ کا حافظہ بہت اچھا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم کے اکثر حصے اور تفسیری نکات آپ کو ازبر رہتے تھے۔ علاوہ ازیں آپ نے حضرت مسیح موعود کی کتب کا بھی گہری نظر سے مطالعہ کیا ہوا تھا۔ الوصیت، اسلامی اصول کی فلاسفی، کشتی نوح وغیرہ معروف کتب کے اہم حوالہ جات آپ کو یاد ہوتے تھے اسی طرح غیر مبائعین کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت مصلح موعود کے حوالے بھی یاد کئے ہوئے تھے۔ تاریخ احمدیت پر بھی عبور حاصل تھا۔ قواعد صدر انجمن اور قواعد تحریک جدید کے حافظ سمجھے جاتے تھے۔ کسی نے قواعد کے متعلق کوئی بات پوچھنی ہوتی تو آپ سے رجوع کرتا تھا۔ آپ کو یہ بھی یاد ہوتا تھا کہ فلاں قاعدہ میں فلاں وقت حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشاد پر یا منظوری سے فلاں تبدیلی ہوئی تھی۔

دفتر کے کارکنان کے ساتھ شفقت کا سلوک کرتے تھے۔ کارکنان آپ سے ڈرتے بھی تھے اور آپ سے محبت بھی رکھتے تھے۔ جب آپ کی وفات ہوئی ہے تو بعض کارکنان رونے لگ گئے اور کہنے لگے: آج ہمیں ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے ہمارے سر سے باپ کا سایہ اُٹھ گیا ہو، آپ ہم سے ناراض بھی ہو جاتے تھے اور کبھی ہم آپ کی کسی بات پر نالاں بھی ہو جاتے تھے لیکن ایک عجیب سا اپنائیت کا تعلق برقرار رہتا تھا۔ کبھی آپ سختی کرتے تو بعد میں دلداری بھی فرما دیتے تھے۔

کارکنان کی تعلیم و تربیت کا بھی خیال رکھتے تھے۔ ان کو وکالت تعلیم میں منعقد ہونے والی علمی کلاس میں بھی شامل کرتے۔ ان کو قرآن کریم کے بعض حصے اور چہل احادیث وغیرہ یاد کرواتے۔ مکرم مبشر احمد قمر صاحب اکاؤنٹس مینیجر وکالت تعلیم بیان کرتے ہیں کہ مکرم چودھری صاحب کی تحریک پر مجھے چہل احادیث حفظ کرنے کی توفیق ملی۔ اسی طرح آپ مجھے اکاونٹس سے تعلق رکھنے والے اہم نکات بھی سکھاتے تھے۔ میں جنوری 1997ء سے اکاؤنٹس کے شعبے سے وابستہ ہوں۔ پندرہ سال اس شعبہ میں کام کرنے کے بعد اواخر 2011ء میں جب مجھے وکالت تعلیم میں محترم چودھری صاحب کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا تو ایسے لگتا تھا جیسے میں نے اب اکاؤنٹس کا کام سیکھنا شروع کیا ہے۔ آپ جو بھی کام کرتے اس میں مہارت پیدا کر لیتے تھے۔ بڑی بڑی رقموں کا حساب سیکنڈز میں کر لیتے تھے۔ اکاؤنٹنٹ کو یہ بھی ہدایت کیا کرتے تھے کہ چھٹی کے وقت اپنا روز کا حساب مکمل کر کے جایا کریں اور یہ سمجھا کریں کہ کل آپ نے یہ کام نہیں کرنا۔ دریں صورت آپ کا حساب برابر ہو اور آپ کے ذمہ کوئی رقم بقایا نہ نکلے۔ اسی حوالے سے بتاتے تھے کہ ایک شخص، جو بہت ایماندار تھا، اپنا روز کا حساب مکمل کر کے نہیں جاتا تھا۔ ایک دن اس کی ڈیوٹی تبدیل کر دی گئی اور جب پیچھے حساب کیا گیا تو ایک بڑی رقم اس کے ذمہ بقایا نکلی۔ تب اس کو خاصی مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ اس لئے ہر روز اکاؤنٹنٹ کو یہی سمجھنا چاہئے کہ ممکن ہے کل یہ کام میرے ذمہ نہ ہو۔

آپ اپنے بیشتر کام اپنے ہاتھ سے کرتے تھے۔ مکرم قیصر محمود صاحب نائب وکیل التعلیم بیان کرتے ہیں کہ جب بارش ہوتی آپ اپنے کوارٹر کی چھت پر جا کر پرنالے سے درختوں کے پتے صاف کیا کرتے تھے تاکہ پانی چھت پر نہ رکے، کیونکہ پانی رکنے سے پرانی چھت کو نقصان ہوتا تھا۔ کئی دفعہ بتایا کرتے تھے کہ چھوٹی چھوٹی بات پر مرمت کے لئے درخواست نہیں دینی چاہئے۔ میں اپنے کوارٹر کا چھوٹا موٹا کام خود ہی کر لیتا ہوں۔ پرانے کوارٹر کی چھت بعض دفعہ ٹپکنے لگتی تو میں خود تھوڑا سا سیمنٹ اور ریت کا مسالہ تیار کر کے وہاں لگا دیا کرتا تھا۔ آپ اپنے کوارٹر میں پودوں کی نگہداشت خود کرتے۔ پودوں کو خود پانی بھی دیا کرتے تھے۔

محترم چودھری صاحب کی اولاد اعلیٰ دنیاوی تعلیم حاصل کر کے کامیاب زندگی گزار رہی ہے، تاہم آپ ان کی دینی تعلیم کا بطور خاص ذکر کرتے اور اس بات پر بہت خوش ہوتے کہ اللہ تعالیٰ ان کو دین کی تعلیم حاصل کرنے اور دین کی خدمت کے مواقع بھی عطا فرما رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے، مغفرت کا سلوک فرمائے اور آپ کی اولاد کو اپنے باپ اور دادا کی حسنات کا وارث بنائے۔ آمین

مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن

واقفات عارضی کے تاثرات و تجربات

☆ مکرمہ طاہرہ منیر صاحبہ گوکھوال ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

”وقف سے دعائیں کرنے اور مزید بہتری کرنے کا موقع ملا۔“

☆ مکرمہ فائقہ مشتاق صاحبہ 57ج گھیالہ ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

”دلائل وفات مسیح، ختم نبوت سے متعلق آیات اور امام مہدی کے ظہور کی علامات قرآن و حدیث کی روشنی میں سیکھنے کی توفیق ہوئی۔ بدرسوم سے بچنے کا عہد کیا۔“

☆ مکرمہ فرزانہ اسلم صاحبہ 57ج گھیالہ ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

”وفات مسیح، ختم نبوت، علامات ظہور امام مہدی سے متعلق دلائل قرآن وحدیث کی روشنی میں سیکھنے کی توفیق ملی۔ بدرسوم سے بچنے کا عہد کیا۔“

مکرمہ شازیہ منظور صاحبہ 84ج۔ب ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

”وقف سے نمازیں باقاعدہ پڑھنے کی عادت پڑی۔“

☆ مکرمہ ناہید اختر صاحبہ 155 گ ب ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

”وقف سے اپنی تربیت ہوئی۔“

☆ مکرمہ عظمیٰ احتشام صاحبہ بیت العطاء راولپنڈی لکھتی ہیں۔

”میرے ذاتی تلفظ کی اصلاح ہوئی۔“

☆ مکرمہ فوزیہ معین صاحبہ راولپنڈی سے لکھتی ہیں۔

”قرآن مجید ترجمہ سیکھنے کا رجحان ہوا نیز حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی طرف رغبت ہوئی۔“

☆ مکرمہ مبشرہ وسیم صاحبہ مرل ضلع سیالکوٹ تحریر کرتی ہیں۔

”وقف سے وقت پر کام کرنے کی عادت پڑی۔“

☆ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ چک نمبر DB39 ضلع خوشاب لکھتی ہیں۔

”نماز تہجد اور دعائیں کرنے کی عادت پختہ ہوئی۔“

☆ مکرمہ اسماء بزمی سکردو سے لکھتی ہیں۔

”وقف سے اپنی اصلاح کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور بہت ساری تربیتی باتوں کی دہرائی اور یاددہانی ہوئی۔“

☆ مکرمہ بشریٰ نصیر صاحبہ 94ج ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ لکھتی ہیں۔

”تلاوت قرآن پاک کی اصلاح ہوئی، اپنی اصلاح ہوئی، نمازوں میں پابندی ہوئی۔

☆ مکرمہ آسیہ ملک صاحبہ سنجر چانگ ضلع حیدرآباد تحریر کرتی ہیں۔

”نماز تہجد و نوافل ادا کرنے میں سستی دور ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک دلی لگن سے کرنے لگی قرآن کریم حفظ و ترجمہ کی طرف زیادہ رجحان ہوا۔“

☆ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ سنجر چانگ ضلع حیدرآباد لکھتی ہیں۔

نماز تہجد و نوافل کی ادائیگی میں سستی ختم ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک ترجمہ وحفظ قرآن کریم دلی لگن سے کرنے لگی۔

☆ مکرمہ طاہرہ اشرف صاحبہ راج گڑھ لاہور لکھتی ہیں۔

”قرآنی علم سیکھنے اور علم میں اضافہ ہوتا ہے۔“

☆ مکرمہ عتیقہ شہزاد صاحبہ بیت التوحید لاہور سے لکھتی ہیں۔

”علم اور دینی معلومات میں اضافہ ہوا دین کا کام کرنے کا جذبہ بڑھا۔“

☆ مکرمہ امۃ الوہاب صاحبہ بیت التوحید لاہور سے لکھتی ہیں۔

”علم میں اضافہ ہوا اور دینی کام کرنے کا جذبہ بڑھا۔“

☆ مکرمہ طاہرہ اشرف صاحبہ راجگڑھ لاہور لکھتی ہیں۔

”دوران وقف مکمل توجہ ذکر الٰہی کی طرف رہی۔“

☆ مکرمہ تعظیم صاحبہ سنت نگر لاہور لکھتی ہیں۔

”وقف سے جماعتی تعاون بڑھا۔ اصلاح نفس ہوئی اور علم میں اضافہ ہوا۔“

☆ مکرمہ ماریہ فرخ صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

”عربی تلفظ درست ہوئے اور دعائیں کرنے کا موقع ملا۔“

☆ مکرمہ تعظیم عرفان صاحبہ سنت نگر لاہور لکھتی ہیں۔

”جماعتی تعاون بڑھا علم میں اضافہ ہوا اور ذاتی اصلاح ہوئی۔“

☆ مکرمہ بشریٰ منصور صاحبہ سنت نگر لاہور سے لکھتی ہیں۔

”جماعت کے ساتھ تعاون مضبوط ہوا۔ زیادہ سے زیادہ مطالعہ کی طرف توجہ ہوئی۔“

☆ مکرمہ ماریہ فرخ صاحبہ سنت نگر لاہور سے لکھتی ہیں۔

دعائیں کرنے کا موقع ملا۔ اعادہ سے علم میں اضافہ ہوا۔

☆ مکرمہ بشریٰ منیر صاحبہ لاہور سے لکھتی ہیں۔

”نماز تہجد، دعائیں کرنے کی سعادت حاصل

ہوئی علم میں اعادہ کی توفیق ملتی ہے۔"

☆مکرمہ کرن صباح صاحبہ بیت التوحید لاہور سے لکھتی ہیں۔

"تجویز ہے وقف عارضی کو مستقل جاری رکھا جائے۔"

☆مکرمہ آنسہ شاہد صاحبہ گوٹھ جمال پور ضلع خیر پور لکھتی ہیں۔

"وقف سے عربی تلفظ کی درستگی ہوئی۔"

☆مکرمہ پروین اختر صاحبہ فیروز والا گوجرانوالہ لکھتی ہیں۔

"وقف سے مجلس کی ہر لجنہ سے ذاتی رابطہ ہوا اوران کے مسائل حل کرنے کی توفیق ملی۔"

☆مکرمہ آنسہ اقبال صاحبہ موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔

"وقف سے سستی دور ہوئی۔ مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ ہوئی۔"

☆مکرمہ نعیم شمیم صاحبہ اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"علم میں اضافہ ہوا۔ ترجمہ کی دہرائی کا موقع ملا اور روحانی تسکین ملی۔"

☆مکرمہ سکینہ تجمل مجلس شرقی اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے روحانی خوشی ملی اور علمی افادہ ہوا۔"

☆مکرمہ سعدیہ محمد مجلس شرقی اسلام آباد لکھتی ہیں۔

"میرے علم میں اضافہ ہوا۔ نیز روحانی تسکین ملی۔"

☆مکرمہ امۃ الرشید لطیف صاحبہ اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"ذاتی فائدہ صرف یہی ہے کہ پیارے حضور کی دعاؤں کی مستحق سمجھتی ہوں۔"

☆مکرمہ سائرہ احمد صاحبہ اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے اللہ کے فضل سے اس کی رحمتوں کے حصول کے لئے دعا کی توفیق ملی وقف کی افادیت کے پیش نظر وقف آگے جاری رکھنے کا پروگرام ہے۔"

☆مکرمہ نسرین حمید صاحبہ اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے نماز تہجد میں دوام ملا۔"

☆مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے نیک تبدیلی، درستگی تلفظ اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کی توفیق ملتی ہے۔"

☆مکرمہ حنا ارم صاحبہ چک 45 مر ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"دوران وقف عارضی گھریلو جھگڑے کا باہمی تصفیہ کرایا گیا۔"

☆مکرمہ امۃ الحفیظ چک 45 مر ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"نماز تہجد کی عادت پڑی۔ ادائیگی جمعہ اور حضور کا خطبہ سننے والی لجنات کی تعداد بڑھی۔"

☆مکرمہ نداء کلثوم صاحبہ چک 45 مر ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"جماعتی اخبارات ورسائل کے مطالعے میں اضافہ ہوا۔ جمعۃ المبارک کا خطبہ سننے اور اجلاسات میں لجنات کی حاضری بڑھی۔"

☆مکرمہ ریحانہ کوثر صاحبہ چک 45 مر ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"نماز تہجد کی عادت پڑی۔ ایم ٹی اے پر خطبہ سننے اور اجلاسات میں لجنات کی حاضری بڑھی۔"

☆مکرمہ مسرت فاروق صاحبہ کینال پارک مرید کے سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے کتب حضرت مسیح موعود اور دینی سوال وجواب ذہن نشین کرنے کا موقع ملا۔"

☆مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ 84 ج ب فیصل آباد تحریر کرتی ہیں۔

"میری تجویز ہے بار بار وقف عارضی کی جائے۔"

☆مکرمہ شازیہ عتیق صاحبہ 121 ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

"وقف سے میرے ذاتی دینی علم میں اضافہ ہوا۔"

☆مکرمہ عائشہ قمر صاحبہ 121 ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

"میرے علم میں اضافہ ہوا اور دوسری لجنات بھی وقف عارضی کے فیض سے مستفید ہوئیں۔"

☆مکرمہ خالدہ افضال صاحبہ شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں۔

"وقف سے روحانی تبدیلی ہوئی اور خدا کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کی صلاحیت پیدا ہوئی۔"

☆مکرمہ نورین الیاس صاحبہ سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین لکھتی ہیں۔

"نماز تہجد پڑھنے کی عادت پڑی دعاؤں کی خاص توفیق ملی۔"

☆مکرمہ رابعہ بصری صاحبہ منشی والا ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"وقف سے اصلاح نفس اور دینی کتب پڑھنے کی عادت پیدا ہوئی۔"

مکرمہ بشریٰ جبیں صاحبہ منشی والا ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"وقف سے دعائیں کرنے، تہجد پڑھنے اور مطالعہ کتب کی عادت پیدا ہوئی۔"

☆مکرمہ صباء الصبور صاحبہ منشی والا ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"اصلاح نفس اور مطالعہ کتب کی عادت پیدا ہوئی۔"

☆مکرمہ زکریا بیگم صاحبہ منشی والا ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"وقف سے اچھی بات کہنے اور اچھی بات پر عمل کرنے کی توفیق ملی۔"

☆مکرمہ بشریٰ قریشی صاحبہ النور کراچی لکھتی ہیں۔

"اللہ تعالیٰ دعائیں قبول کرتا ہے طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے۔"

☆مکرمہ نصرت گل کاشف صاحبہ النور کراچی سے لکھتی ہیں۔

"قرآن پاک پڑھانے سے سارے کام آسان ہوئے۔ دعاؤں اور پاک تبدیلی کی توفیق ملی۔"

☆مکرمہ عرشی صاحبہ النور کراچی سے لکھتی ہیں۔

"دوران وقف اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہوتا رہا۔"

☆مکرمہ وردہ انور صاحبہ کراچی سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے دعائیں کرنے، روحانی تبدیلی اور کاموں میں آسانی ہوئی۔"

☆مکرمہ امۃ السلام صاحبہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی لکھتی ہیں۔

"وقف سے روحانی خوشی حاصل ہوئی، ہر کام میں باقاعدگی پیدا ہوئی۔"

☆مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ کھاریاں سے لکھتی ہیں۔

"تلفظ کی درستگی اور دلی سکون حاصل ہوا۔"

☆مکرمہ فائزہ طلعت صاحبہ کھاریاں لکھتی ہیں۔

"وقف سے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔"

☆مکرمہ جمیلہ داؤد صاحبہ کھاریاں سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے روحانی سرور ملا، نماز تہجد کی عادت ہوئی۔"

☆مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ محلہ نثار پورہ کھاریاں سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے تلفظ کی درستگی اور دلی اطمینان نصیب ہوا۔"

پاکستان میں بنیادی انسانی حقوق

مذکورہ بالا عنوان کے تحت جناب ایس اے بخاری ایڈووکیٹ صاحب لکھتے ہیں:۔

"اب ہمیں نئی صدی کے احترام میں مشنری جذبے سے اور شرف انسانیت کے احیاء کے لئے پوری محنت، لگن اور خلوص نیت سے انسانی حقوق کی پامالی وخلاف ورزیوں کو روکنا ہے تاکہ بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق کے احیاء کے لئے ہمارا نام بھی آگے آئے اور وہ لگن اور خلوص انصاف اور قانون کی برتری میں ہی مضمر ہے۔ اب راقم الحروف اسی شعور وآگاہی کے جذبے کے تحت پاکستان میں رائج الوقت آئین نے جو بنیادی انسانی حقوق ہمیں دیئے ہیں ان پر روشنی ڈالتا ہے گو یہ درج ذیل حقوق حتمی نہ ہیں اور نہ ہی ان کے تحت مادر پدر آزادی ہے بلکہ یہ آئین وقانون کے مندرجات کے تابع ہیں لہٰذا ان کی اپنی اہمیت وافادیت ہے جسے جاننا ہر مظلوم اور زیردست طبقے کے ساتھ ساتھ زبردست اور بالا دست طبقوں کے لئے ضروری ہے تاکہ وہ اپنی اپنی حدود میں رہیں اور بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں کمی آسکے۔ لہٰذا وہ بنیادی حقوق یہ ہیں۔ جنہیں مملکت پاکستان کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا جاتا اور انہیں انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ سے اخذ کیا گیا تھا وہ یہ ہیں۔

☆ایسے رائج الوقت قوانین کو جو بنیادی حقوق سے متصادم ہوں کے کالعدم کیا جاسکتا ہے۔

☆کسی بھی شخص کو زندگی اور آزادی سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔ ماسوائے قانونی تقاضے پورے ہونے پر۔

☆کسی بھی شخص کو حراست میں لیا جاتا ہے تو اس کو اس کی گرفتاری کی وجوہات سے جس قدر جلد ہوسکے آگاہ کیا جائے اور اسے اپنی مرضی سے وکیل کرنے اور اس سے مشورہ کرنے کی اجازت ہوگی۔

☆حراست میں لئے جانے والے شخص کو 24 گھنٹے کے اندر مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا اور مزید حراست کے لئے مجسٹریٹ سے منظوری لینا ہوگی۔

☆امتناعی نظر بندی کے قانون کے تحت کسی شخص کو حراست میں لیا جاسکتا ہے۔

☆غلامی پر پابندی ہے اور تمام قسم کی جبری مشقت اور انسانوں کی خرید وفروخت کی اجازت نہیں ہے۔

☆چودہ سال سے کم عمر بچوں کو کسی فیکٹری، کان میں پرخطر ملازمت کی اجازت نہیں۔

☆کسی بھی شخص کو کسی ایسے عمل کی سزا نہیں دی جاسکتی جو جرم کئے جانے کے وقت جرائم کی فہرست میں شامل نہ تھا۔

☆ایک ہی جرم میں کسی شخص پر دو مرتبہ نہ مقدمہ چلایا جاسکتا ہے اور نہ سزا دی جاسکتی ہے اور نہ ہی اپنے خلاف گواہی دینے پر مجبور کیا جاسکتا ہے سوائے قانونی جواز کے۔

☆ملک میں ہر شہری کو نقل وحرکت کی آزادی ہوگی۔

☆پرامن اجتماع کی آزادی ہر شہری کو ہے۔

☆ہر شہری کو یونین اور انجمن سازی کا حق حاصل ہے۔

☆ہر شہری کو سیاسی پارٹی میں شامل ہونے کا حق ہے۔

☆ہر شخص کو اظہار رائے کی آزادی ہے۔

☆ہر شخص کو مذہبی آزادی ہے اور اپنے مذہب کا ادعا کرنے اس پر عمل کرنے اور پھیلانے کا حق ہے اور اپنے مذہبی ادارے کو برقرار رکھنے کا حق ہے۔

☆قانون کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں اور تحفظ قانون کے یکساں حقدار ہیں۔

(روزنامہ جنگ لاہور 27 ستمبر 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 118384 میں رشید احمد

ولد محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ بے روزگار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی دارالیمن وسطی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 راگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 10 مرلہ مالیتی 16 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 3600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد گواہ شد نمبر 1۔ نصیر احمد بھٹی ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔ غازی محمد یعقوب

مسل نمبر 120096 میں فرحت جبیں

زوجہ سعید احمد وسیم قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/17 دارالنصر وسطی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 1 تولہ (2) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فرحت جبیں گواہ شد نمبر 1۔ طیبہ جاوید ولد جاوید احمد جاوید گواہ شد نمبر 2۔ فواد احمد ولد سعید احمد وسیم

مسل نمبر 120097 میں امۃ الوحید

زوجہ سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/2 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 2 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الوحید گواہ شد نمبر 1۔ محمود احمد کشمیری ولد لال دین گواہ شد نمبر 2۔ نعمان احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 120098 میں نعمان طاہر فائق

ولد احمد طاہر مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27 تحریک جدید ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان طاہر فائق گواہ شد نمبر 1۔ ملک بلال احمد ولد ملک رفیق احمد گواہ شد نمبر 2۔ واصل محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 120099 میں بلقیس بیگم

زوجہ صفدر حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 168 مراد ضلع وملک بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 4 کنال واقع چک 168 مراد اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بلقیس بیگم گواہ شد نمبر 1۔ رانا محمد اختر ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2۔ مدثر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 120100 میں درشہوار

بنت صفدر حسین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 168 مراد ضلع وملک بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 9.5 کنال واقع چک 168 مراد اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ درشہوار گواہ شد نمبر 1۔ رانا محمد اختر ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2۔ مدثر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 120101 میں وحید احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنگا بنگیال ضلع وملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی نہیں ہے۔(1) مکان رقبہ 1 کنال مالیتی 20 لاکھ روپے (2) زرعی زمین 100 کنال مالیتی 80 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ 1 لاکھ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد گواہ شد نمبر 1۔ میاں محمد افضل زاہد ولد میاں فضل کریم گواہ شد نمبر 2۔ نثار احمد ولد منشی نتھا خان

مسل نمبر 120102 میں عائشہ صدیقہ

بنت سید اسماعیل شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر ضلع وملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1۔ قاسم احمد شاہ ولد محمد اسماعیل شاہ گواہ شد نمبر 2۔ حامد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 120103 میں درثمین

بنت سید عارف شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ سٹی ضلع وملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ درثمین گواہ شد نمبر 1۔ قاسم احمد شاہ ولد محمد اسماعیل شاہ گواہ شد نمبر 2۔ حامد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 120104 میں اسامہ شاہ زیب خالد

ولد خالد محمود اعوان قوم اعوان پیشہ طلب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر ضلع وملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ شاہ زیب گواہ شد نمبر 1۔ قاسم احمد شاہ ولد محمد اسماعیل شاہ گواہ شد نمبر 2۔ حامد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 120105 میں عزت محمود

ولد شوکت محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 راگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزت محمود گواہ شد نمبر 1۔ فہیم احمد ولد چوہدری عبدالسلام گواہ شد نمبر 2۔ محمد فہیم افضل ولد محمد افضل

مسل نمبر 120106 میں محمد معظم ظفر

ولد ظفر اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2009ء ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 راگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد معظم ظفر گواہ شد نمبر 1۔ مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد فہیم افضل ولد محمد افضل۔

مسل نمبر 120107 میں ظہیر احمد

ولد سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 راگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد فہیم افضل ولد محمد افضل

نظارت تعلیم کے ربوہ میں سکولز و کالجز کے امتحانات 2014-15ء کا ایک جائزہ

آغا خان ایگزیمینیشن بورڈ کے امتحانات 2014-15ء میں ربوہ میں نظارت تعلیم کے تمام سکولز کے میٹرک کے رزلٹ 19۔اگست 2015ء کو الفضل میں شائع ہوئے تھے مگر اس میں کچھ غلطیاں رہ گئی تھیں۔ درستی کے بعد دوبارہ شائع کیا جارہا ہے۔ (نظارت تعلیم)

کلاس دہم

	A+		A		B		C		D		E		F		غیر حاضر طلباء
	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت جہاں گرلز سکول	26	40	22	34	13	20	3	5	......	......	......	......	......	......	......
مریم صدیقہ سکول	12	33	9	25	15	42	......	......	......	......	......	......	......	......	......
بیوت الحمد ہائی سکول	3	7	8	18	10	23	12	27	1	2	......	......	11	25	......
مریم گرلز ہائی سکول	3	6	8	15	20	38	15	29	2	4	......	......	4	8	......
نصرت جہاں بوائز سکول	10	9	27	23	34	28	27	23	6	5	......	......	16	32	......
ناصر ہائی سکول	3	3	15	15	17	17	39	39	7	7	......	......	19	19	......
ٹوٹل	**57**		**89**		**109**		**93**		**16**				**39**		

کلاس نہم

	A+		A		B		C		D		E		F		غیر حاضر طلباء
	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت جہاں گرلز سکول	22	40	22	40	6	11	......	......	......	......	......	......	......	......	5
مریم صدیقہ سکول	17	35	21	47	6	12	4	8	......	......	......	......	......	......	......
نصرت جہاں بوائز سکول	18	14	20	15	45	34	37	28	12	9	......	......	......	......	1
ناصر ہائی سکول	4	4	12	13	23	25	30	33	20	22	......	......	1	......	4
بیوت الحمد ہائی سکول	3	5	7	13	21	38	11	21	12	22	......	......	......	......	2
مریم گرلز سکول	2	4	6	9	18	29	25	40	11	18	......	......	......	......	......
ٹوٹل	**66**		**88**		**119**		**107**		**55**		**0**		**1**		**12**

آغا خان ایگزیمینیشن بورڈ کے امتحانات 2014-15ء میں ربوہ کے تمام جماعتی انٹرمیڈیٹ سکولز کے رزلٹ کا جائزہ پیش ہے۔

کلاس انٹرمیڈیٹ

	A+		A		B		C		D		E		F		غیر حاضر طلباء
	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت جہاں گرلز کالج	19	23	33	40	17	21	12	15	4	5	......	......	......	......	......
ناصر ہائیر سیکنڈری سکول	0	0	3	7	17	39	19	44	2	5	......	......	3	7	......
نصرت جہاں بوائز کالج	6	9.83	13	21.31	15	24.17	11	18.03	......	......	......	......	16	26.22	......
ٹوٹل	**25**		**49**		**49**		**42**		**6**		......		**19**		

فرسٹ ائیر

	A+		A		B		C		D		E		F		غیر حاضر طلباء
	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت گرلز کالج	9	11	29	34	36	42	14	17	......	......	......	......	......	......	4
نصرت بوائز کالج	4	9.7	9	21.95	11	26.29	11	26.25	5	12.19	1	2.45	......	......	3
ناصر ہائی سکول	2	3.4	7	12	14	24.13	22	37.93	13	22.41	......	......	......	......	......
ٹوٹل	**15**		**45**		**61**		**47**		**18**		**1**		......		**7**

ڈائمنڈ جوبلی پروگرام

(مجلس انصاراللہ ضلع کوئٹہ)

مکرم رفاقت احمد صاحب نائب ناظم اعلیٰ علاقہ کوئٹہ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس انصاراللہ ضلع کوئٹہ نے ڈائمنڈ جوبلی مجلس انصاراللہ کے حوالے سے دو روزہ تربیتی پروگرام 29 تا 30/اگست 2015ء بیت الحمد میں منعقد کیا۔ پہلے روز بعد نماز مغرب اجلاس کی صدارت محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر اول نے کی۔ مقررہ اجلاس سے قبل نائب صدر صاحب نے جماعتی عاملہ کے ساتھ بھی ایک میٹنگ کی۔ اجلاس میں خاکسار نے بعنوان ''انصاراللہ اور ہماری ذمہ داریاں'' پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد صدر محترم نے خطاب فرمایا۔ آخر میں امیر صاحب ضلع کوئٹہ نے ان کا شکریہ ادا کیا اور دعا کرائی۔ اس میں 52 انصار، 38 خدام اور 16 اطفال نے شرکت کی۔ بعد ازاں تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

دوسرے روز بعد نماز مغرب انصاراللہ ضلع کی عاملہ کے ساتھ محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں انہوں نے تمام شعبہ جات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شاملین کو بہترین جزا دے اور عمل کی توفیق بخشے۔ آمین

نکاح

مکرمہ امۃ النصیر سامی صاحبہ آف کینیڈا اہلیہ مکرم مبارک احمد سامی صاحب اطلاع دیتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم راشد احمد سامی صاحب کینیڈا کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ حافظہ عطیۃ الرحیم صاحبہ بنت مکرم مسرور احمد نعیم صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ مورخہ 29/اگست 2015ء کو مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ نے بیت خلیل سے ملحقہ گراؤنڈ میں دس ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر کیا۔ دلہا مکرم سردار مصباح الدین صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کی نسل سے، مکرم سردار ناصر الدین سامی صاحب کا پوتا، مکرم محمد سعید صاحب مرحوم معلم اصلاح وارشاد کا نواسہ، مکرم ملک منور احمد صاحب سابق صدر حلقہ کورنگی کراچی اور مکرم ڈاکٹر مقبول احمد صاحب آف امریکہ کا بھانجا ہے۔ اسی طرح دلہن مکرم ہومیو ڈاکٹر ظہیر الدین بابر صاحب و مکرم سردار ہمایوں صاحب کارکن حفاظت خاص لندن کی بھانجی اور مکرم مولوی محمد احمد نعیم مرحوم صاحب مربی سلسلہ کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

خدمت خلق انسانیت کا تقاضا ہے

ربوہ میں طلوع وغروب 14 ستمبر

طلوع فجر	4:29
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:19

سیل سیل سیل
گرمیوں کی تمام زنانہ ومردانہ ورائٹی پر
زبردست سیل جاری ہے
تمام فینسی وبوتیک ورائٹی کے تشریف لائیں
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ 0476-213155

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580

گرینڈ شوز میلہ
بچوں اور بچیوں کے شوز پر
حیرت انگیز سیل
=/300 روپے میں
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

فوزی ڈیکوریشن سنٹر
مسہری کا سامان، کمرہ سجاوٹ، کار سجاوٹ، ہر قسم کی ڈسپوزایبل ورائٹی چائے کپ، چمچ، پلیٹ، ڈرنک کپ، بریانی ڈبے، مٹھائی والے ڈبے۔ لنچ بکس ہر سائز میں دستیاب ہیں۔ فریش فلاورز تازہ پتیاں، ہار، گجرے، زیور سیٹ، بوکے، گلدستے، گلاب کی مسہری بارعایت خرید فرمائیں۔
پروپرائیٹر: بشیر الدین: 03336714528
دکان: 0476214267

FR-10